آئین پاکستان
1973ء
بمعہ
جدید ترامیم
اختر علی قریشی
ایم۔اے (پولیٹکل سائنس) ایل۔ایل۔بی
اسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب
ندیم بک ہاؤس
7- ٹرنر روڈ ہائی کورٹ لاہور
فون نمبر 7357262-7220799-7358175

آئین پاکستان
1973ء

بمعہ

جدید ترامیم

اختر علی قریشی
ایم۔اے (پولیٹکل سائنس) ایل۔ایل۔بی
اسٹنٹ ایڈوکیٹ جنرل پنجاب

ندیم بک ہاؤس
7- ٹرنر روڈ ہائی کورٹ لاہور

قیمت : -/350 روپے

کمپوزنگ: رضوان کمپیوٹر اکیڈمی
پرنٹنگ: : بابر صابر پرنٹنگ پریس لاہور۔

وزیراعظم کا خصوصی معاون، وزیراعظم کا مشیر، کسی وزیر اعلیٰ کا خصوصی معاون، کسی وزیر اعلیٰ کا مشیر یا کسی ایوان یا کسی صوبائی اسمبلی کا رکن شامل نہیں ہے۔

''سپیکر'' سے قومی اسمبلی یا کسی صوبائی اسمبلی کا سپیکر مراد ہے اور اس میں کوئی ایسا شخص شامل ہے جو قائم مقام اسپیکر کی حیثیت سے کام کر رہا ہو۔

''محصولات'' میں کوئی محصول یا ڈیوٹی عائد کرنا شامل ہے۔ خواہ وہ عام ہو، مقامی ہو یا خاص ہو اور محصول لگانے کا مطلب اسی لحاظ سے نکالا جائے گا۔

''آمدنی پر محصول'' میں زائد منافع کے محصول یا منافع تجارت کے محصول کی نوعیت کا محصول شامل ہے۔

(2) دستور میں مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے ایکٹ یا ''وفاقی قانون'' یا ''صوبائی اسمبلی'' کے ایکٹ یا ''صوبائی قانون'' میں صدر یا جیسی بھی صورت ہو، کسی گورنر کا جاری کردہ کوئی حکمنامہ (آرڈیننس) شامل ہوگا۔

(3) دستور[1] اور تمام وضع شدہ قوانین اور دیگر قانونی دستاویزات میں تاوقتیکہ موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی امر اس کے منافی نہ ہو۔

(الف) ''مسلم'' سے کوئی ایسا شخص مراد ہے جو وحدت توحید قادر مطلق اللہ تبارک تعالیٰ، خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت پر مکمل اور غیر مشروط طور پر ایمان رکھتا ہو اور پیغمبر یا مذہبی مصلح کے طور پر کسی ایسے شخص پر ایمان نہ رکھتا ہو اور نہ اسے مانتا ہو جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس لفظ کے کسی بھی مفہوم یا کسی بھی تشریح کے لحاظ سے پیغمبر ہونے کا دعویٰ کیا ہو یا جو دعویٰ کرے، اور

(ب) ''غیر مسلم'' سے کوئی ایسا شخص مراد ہے جو مسلم نہ ہو اور اس میں عیسائی، ہندو، سکھ، بدھ یا پارسی فرقے سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص، قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ کا (جو خود کو احمدی یا کسی اور نام سے موسوم کرتے ہیں) کوئی شخص یا کوئی بہائی اور جدولی ذاتوں میں سے کسی سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص شامل ہے۔

---

[1] دستور کی تیسری ترمیم حکم 1983 صدارتی فرمان نمبر 24 آف 1985 کی رو سے شق 3 کا اضافہ ہوا۔ جو دستور کی دوسری ترمیم ایکٹ 1974 (49 آف 1974) کی رو سے موجودہ شکل اختیار کر گیا۔

(e)   [x x x x][6]

7- انتخابات کا نظام(System of Elections):

قومی اسمبلی (مجلس شوریٰ) اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب مشترکہ رائے دہندگی کے نظام کے مطابق ہونگے۔

[7]7A رائے دھندگان کی عمر(Age of voters):

قطع نظر اسکے کہ آئین ،نافذالعمل قانون اور الیکٹرول ایکٹ 1974 (xxi of 1974) انتخاب میں ارکان سینٹ ،قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کیلئے ہر وہ شخص جو18 سال کا ہوگیا ہو حق رائے دہی استعمال کرسکتا ہے (18 سال کی عمر یکم جنوری2002 تک ہو) وہ رائے دینے کا اہل ہے اور چیف الیکشن کمشنر اسکے مطابق فہرست رائے دھندگان الیکٹرول رولز 1974 کے حکامات کے مطابق مندرجہ بالا ترمیم کے ساتھ کئے جانے کا انتظام کرے گا۔

کسی غلطی کی اصلاح یا اندراج رہ جانے کی صورت میں نئی فہرستوں کی اشاعت کے بعد 15 دن کے اندر ایوائزنگ اتھارٹی سے رابطہ کرنے پر معاملہ درست کیا جاسکتا ہے۔[1]

[2]7B احمدی کی حیثیت کے معاملہ میں کوئی تبدیلی نہیں:
(Status of Ahmadis etc to remain unchanged):

ہر چیز کے قطع نظر جو الیکٹرورل رولز ایکٹ 1974 (xxi of 1974) (Electoral Act 1974) اور الیکٹرورل رولز 1974، (Electoral Rules 1974) یا فی الوقت نافذالعمل کسی قانون میں شامل ہو، انتخاب کی غرض سے چھپے فارموں اور انتخابی دستاویزات میں بھی طبع شدہ ہو آرٹیکل 7 کے تسلسل کے سلسلہ میں عام انتخاب کے انعقاد کے حکم 2002 (سی ای اور نمبر7 آف2002) کے مطابق قادیانی گروپ یالاہور گروپ جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا آخری نبی نہ مانتا ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء نہ مانتا ہو اسکی حیثیت وہ ہی ہے جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973 میں واضح ہے۔

7C اگر کوئی شخص اپنانام بطور ووٹر (رائے دھندہ) درج کرالیتا ہے اور الیکٹرول رولز ایکٹ 1974 کے مطابق دس دن کے اندر اسکے اعتراض ووٹر کردیا جاتا ہے اور عام انتخابات کے

6- ذیلی شق(e) سی ای او نمبر30 آف2002 مجریہ2002-10-17 کی رو سے خذف ہوئی۔

7- سی ای او نمبر 14 آف 2002 مجریہ2002-5-14 کے ذریعہ متعارف ہوا۔

1- سی ای او نمبر 21 آف 2002 مجریہ2002-7-31 کے ذریعہ سے متعارف ہوا

2- سی ای او نمبر 15 آف2002 مجریہ2002-6-17 کے ذریعہ متعارف ہوا۔

حکم 2002 دوسری ترمیم کے جاری ہونے سے 10 روز قبل یہ اعتراض اٹھایا جاتا ہے کہ وہ ووٹر مسلمان نہیں ہے تو ریوائزنگ اتھارٹی ایسے ووٹر کو ایک نوٹس جاری کرے گی کہ وہ 15 دن کے اندر اندر اتھارٹی کے سامنے پیش ہوکر اپنے عقیدے کے مطابق اظہار کرے اور فارم IV جو الیکٹورل رولز 1974 کے تحت چھپا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں پر دستخط کرے اگر وہ ووٹر اس فارم پر دستخط کرنے سے انکار کرے تو اسکو غیر مسلم تصور کیا جائیگا اور اس کا نام انتخابی فہرست سے خارج کر دیا جائے گا اور اسکا نام غیر مسلم ووٹرز کی علاقی فہرست میں درج کر دیا جائے گا۔

اور اگر وہ شخص نوٹس کی تعمیل نہ کرتے ہوئے پیش ہی نہیں ہوتا تو اسکے خلاف یکطرفہ کاروائی عمل میں آتی ہے۔

حلف نامہ اقرار نامہ:

میں حلفیہ اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میں خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر مکمل اور غیر مشروط طور پر ایمان رکھتا/رکھتی ہوں اور یہ کہ میں کسی ایسے شخص کا/کی پیروکار نہیں ہوں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس لفظ کے کسی بھی مفہوم یا کسی بھی تشریح کے لحاظ سے پیغمبر ہونے کا دعویدار ہو اور نہ ہی میں ایسے دعویدار کو پیغمبر یا مذہبی مصلح مانتا/مانتی ہوں نہ ہی میں قادیانی گروپ یا لاہور گروپ سے تعلق رکھتا/رکھتی ہوں یا خود کو احمدی کہتا/کہتی ہوں۔

8- الیکشن کے متعلق قوانین برائے اطلاق:

(Laws relating to Election etc, to apply):

قطع نظر کوئی چیز جو آئین 1973 الیکٹورل رولز ایکٹ 1974 (xxi of 1974) (Electoral Rolls Act -1974) انتخابی حلقہ بندیوں کا ایکٹ 1974 (xxxiv of 1974) دی سینٹ[3] الیکشن ایکٹ 1975 (Li of 1975) اور عوامی نمائندگی کا ایکٹ 1976 (Lxxxv of 1976) انکے تحت مرتبہ دیگر ضابطے جو فی الوقت نافذ العمل ہیں اور وہ نئی تیار ہونے والی رائے دہندگان کی فہرستوں اور حلقہ بندیوں سے متصادم نہ ہیں اسی کے تحت وفاقی دارالحکومت سے رکن کا چناؤ ،الیکشن ٹریبونلز کی تشکیل اور قومی ،صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کا انعقاد کے بارے قوانین ہیں۔

3- سی ای او نمبر 21 آف 2002 مجریہ 2002-7-31 کے ذریعہ متعارف ہوا۔